5

پنج سوره

Panj Surah

فضائل وخواص سورہ شریف

سُوْرَۃُ یٰسٓ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی بھلائی کے لیے پڑھے گا، اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک سورۂ یٰسین پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے۔ اس کا نقش اپنے پاس رکھنے والا لوگوں کے نزدیک ہر دلعزیز ہوگا۔ مال میں برکت، دشمن سرنگوں اور جابر حاکم سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ: سورۂ رحمٰن قرآن پاک کی زینت ہے اسے عروس القرآن بھی کہتے ہیں۔ جب کوئی گیارہ مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھے اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر دم کریں۔ ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔ اگر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر چھڑکیں، موذی جانور بھاگ جائیں گے۔ حاجات کے لیے اس کا نقش گلے میں ڈالیں

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ: حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس سورت کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی یاد کراؤ۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ اللہ کے فضل سے کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اس سورت کو ''سورۃ الغنا'' بھی کہا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ: جب میاں بیوی میں باہم مخالفت ہو تو دونوں میں سے کوئی اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد تین بار سورہ جمعہ پڑھ کر دعا مانگے اور ایسا سات جمعہ کرے، نفاق دور ہو کر محبت بڑھے گی۔

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ: سورۂ تغابن کو پانی پر دم کر کے مکان کے درو دیوار پر چھڑکنا بیماری کے لیے اکسیر بتایا جاتا ہے اس کو پڑھ کر کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے ظلم سے محفوظ رہے۔ نقش لکھا اپنے پاس رکھے، تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْمُلْکِ: حضور اکرم ﷺ سونے سے پہلے اس سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے، جو شخص نماز عشا کے بعد اس سورت کی تلاوت کرے گا۔ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ مغفرت نصیب ہوگی، سکرات سے امن پائے گا، قرض سے نجات پائے گا۔ اس کا نقش ہر مقصد کے لئے مفید ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ: جو شخص سورۂ مزمل کا ورد کرے، زیارت سید کائنات ﷺ سے مشرف ہوگا۔ جس مشکل کے لیے پڑھے، مشکل آسان ہوگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۂ مزمل کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دنیاوی مشکلات دور فرمائے گا۔ اس کا نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں، بفضل خدا جلد اچھا ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ: اس سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا۔ (ان شاء اللہ)

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ: رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ (ان شاء اللہ)

رُكُوعَاتُهَا ٥ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) اٰيَاتُهَا ٨٣

سورۂ یٰسین مکی ہے اس میں آیتیں تراسی اور رکوع پانچ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰسٓ ۝١ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ

اے سید (عرب و عجم) قسم ہے قرآن حکیم کی، بیشک آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ

رسولوں میں سے ہیں، (یقیناً) آپ راہِ راست پر ہیں۔ نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم کو)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

عزیز (اور) رحیم نے، تاکہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو (طویل عرصہ سے) نہیں ڈرایا گیا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

اس لئے وہ غافل ہیں۔ بیشک (ان کے پیہم کفر و عناد کے باعث) یہ بات لازم ہو چکی ہے ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨

طوق پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اور ہم نے بنا دی ہے ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور یکساں ہے ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اتباع کرتا ہے قرآن کا

وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور ڈرتا ہے (خداوند) رحمٰن سے بن دیکھے، پس مژدہ سنائیے ایسے شخص کو مغفرت کا

وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

اور بہترین اجر کا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۗ وَ كُلَّ شَيْءٍ

لکھ لیتے ہیں (ان اعمال کو) جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے آثار کو جو وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔اور ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ

ہم نے شمار کر رکھا ہے لوح محفوظ میں۔ اور بیان فرمائیے ان کے (سمجھانے کے) لئے

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ج

مثال گاؤں کے باشندوں کی جب آئے وہاں (ہمارے) رسول۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب (پہلے) ہم نے بھیجے ان کی طرف دو رسول تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے تقویت دی (انہیں)

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

ایک تیسرے رسول سے تو ان تینوں نے (انہیں) کہا کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔ بستی والوں نے کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

نہیں ہو تم مگر انسان ہماری مانند۔ اور نہیں اتاری رحمٰن نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا

کوئی چیز۔ نہیں ہو تم مگر جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے کہا

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ

ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور نہیں ہم پر کوئی ذمہ داری

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج

بجز اس کے (کہ پیغام حق) کھول کر پہنچا دیں۔ وہ کہنے لگے ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں۔

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور پہنچے گا تمہیں ہماری طرف سے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ

دردناک عذاب۔ رسولوں نے فرمایا تمہاری بدفالی تمہیں نصیب ہو۔ (حیرت ہے) اگر

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (توتم دھمکیاں دینے لگتے ہو) بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو۔ دریں اثنا آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے میری قوم! پیروی کرو رسولوں کی۔ پیروی کرو ان (پاکبازوں) کی جو تم سے

يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ

کوئی اجر طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور مجھے کیا حق پہنچتا ہے کہ

اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) نے لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا (میرے لئے جائز ہے کہ) میں بنا لوں اسے چھوڑ کر کوئی اور خدا؟ (ہرگز نہیں) اگر رحمٰن

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا

مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے، تو ان کی سفارش مجھے ذرا فائدہ نہ پہنچا سکے گی اور نہ

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ج اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔ (اگر میں شرک کروں) تو میں بھی اس وقت کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ط قِيْلَ

میں ایمان لے آیا ہوں تمہارے رب پر، پس (کان کھول کر) میرا اعلان سن لو۔ حکم ہوا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لا

(جا) جنت میں داخل ہو جا۔ وہ بولا کاش! میری قوم بھی جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

کہ بخش دیا ہے مجھے میرے رب نے اور شامل کر دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

اور نہ اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس (کی شہادت) کے بعد

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ

کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہمیں اس کی ضرورت تھی۔ نہ تھی

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

مگر ایک گرج پس وہ بجھے ہوئے کوئلے بن گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

صد افسوس ان بندوں پر نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کرنے لگ گئے۔ کیا انہیں علم نہیں کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

کتنی امتوں کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا (اور) وہ (آج تک) ان کی

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

طرف لوٹ کر نہ آئے۔ اور ان سب کو ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ

کر دیا جائے گا۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ مردہ زمین ہے۔

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور ہم نے اگائے اس میں باغات کھجور اور انگوروں کے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

اور جاری کر دیئے اس میں چشمے۔ تاکہ کھائیں وہ اس کے

ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

پھلوں سے اور نہیں بنایا ہے اس کو ان کے ہاتھوں نے۔ کیا وہ (ان نعمتوں پر) شکر ادا نہیں کرتے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا فرمایا

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا

جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کے نفسوں کو بھی اور ان چیزوں کو بھی

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

جنہیں وہ (ابھی) نہیں جانتے۔ اور دوسری نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اتار لیتے ہیں

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ۙ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ

اس سے دن کو تو یکلخت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور (یہ) آفتاب ہے جو چلتا

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ؕ

رہتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف۔ یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے اس (خدا کا) جو عزیز (اور) علیم ہے۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور (ذرا) چاند کو دیکھو ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کے لئے منزلیں، آخرکار ہو جاتا ہے کھجور کی بوسیدہ شاخ

الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ

کی مانند۔ نہ سورج کی یہ مجال کہ (پیچھے سے) چاند کو آ پکڑے اور نہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

رات کی یہ طاقت ہے کہ دن سے آگے نکل جائے اور

كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

سب (سیارے اپنے اپنے) فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

سوار کیا ان کی اولاد کو ایک کشتی میں جو بھری ہوئی تھی۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ

اور ہم نے پیدا کیں ان کے لئے اس کشتی کی مانند اور چیزیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ

اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پس کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى

ڈوبنے سے بچائے جا سکیں۔ بجز اس کے کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور انہیں کچھ

حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

وقت تک لطف اندوز ہونے دیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو (اس عذاب سے) جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں سے،

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ

مگر وہ اس سے روگردانی کرنے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

کہ خرچ کرو اس مال سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے تو کافر کہتے ہیں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ

اہل ایمان کو کیا ہم انہیں کھانا کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

تو خود کھلا دیتا۔ (اے ناصحو!) تم تو بالکل بہک

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

گئے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو (تو اس کا مقرر وقت بتا دو) یہ (ناہنجار) نہیں انتظار کر رہے مگر اس ایک گرج کا

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

جو (اچانک) انہیں دبوچ لے گی جب وہ بحث مباحثہ کر رہے ہوں گے۔ پس نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ

وہ (اس وقت) کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

لوٹ کر آ سکیں گے۔ اور (دوبارہ جب) صور پھونکا جائے گا تو فوراً وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اپنی قبروں سے نکل نکل کر اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے جانے لگیں گے (اس وقت)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ سکتة

کہیں گے: ہائے ہم برباد ہو گئے! کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے ہماری خوابگاہ سے۔ (آواز آئے گی)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

یہ وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور سچ کہا تھا (اس کے) رسولوں نے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

نہیں ہو گی مگر ایک زور دار کڑک، پھر وہ فوراً سب کے سب

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی پر

شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

ذرہ بھر اور نہ ہی بدلہ دیا جائیگا تمہیں مگر ان اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج

بیشک اہل بہشت آج (حسب مراتب) اپنے اپنے شغل سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ

وہ اور ان کی بیویاں سایہ میں (مرصع) تختوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان کے لئے وہاں (طرح طرح کے لذیذ) پھل ہوں گے اور انہیں ملے گا جو

یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾

وہ طلب کریں گے۔ تم سلامت رہو۔ (انہیں) یہ کہا جائے گا اپنے رحیم رب کی طرف سے۔

وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

اور حکم ہو گا اے مجرمو! (میرے دوستوں سے) آج الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے

اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ

الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ

شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری

اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ

عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے (بایں ہمہ) گمراہ

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

کر دیا شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو۔ کیا تم عقل (وخرد)

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ

نہیں رکھتے تھے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ

تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

کیا جاتا تھا۔ آج اس کی آگ تاپو اس کفر کے باعث جو تم

تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ

کیا کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے کفار کے مونہوں پر اور

تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان (بدکاریوں پر) جو وہ

یَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ

کمایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ

نشان تک محو کر دیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے بھی تو ان (اندھوں) کو راستہ کیسے نظر آتا۔ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر پھر وہ نہ آگے جا سکتے

مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

اور نہ پیچھے پلٹ سکتے۔ اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں تو کمزور کر دیتے ہیں اس کی

فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

طبعی قوتوں کو۔ پھر کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ اور نہیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ

اور نہ یہ ان کے شایان شان ہے۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ

جو بالکل واضح ہے۔ تاکہ وہ ہر وقت خبردار کرے اسے جو زندہ ہے اور تاکہ

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

حجت تمام کر دے کفار پر۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پیدا فرمائے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ان کے لئے اس مخلوق سے جو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی مویشی پھر (اب) یہ ان کے

مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مالک ہیں۔ اور ہم نے تابعدار بنا دیا انہیں ان کا۔ پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کا

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ

(گوشت) کھاتے ہیں۔ اور ان کے لئے ان مویشیوں میں اور بھی کئی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور ان (ظالموں) نے بنا لئے ہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور خدا کہ شاید وہ ان کی مدد کریں۔ یہ جھوٹے خدا نہیں مدد کر سکتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

ان کی۔ اور یہ کفار ان معبودوں کے لئے تیار شدہ لشکر ہیں۔ پس نہ

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

رنجیدہ کرے آپ کو (اے حبیب!) ان کا قول۔ ہم خوب جانتے ہیں جس بات کو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان (اس حقیقت کو) نہیں جانتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ

پس اب وہ (ہمارا) کھلا دشمن بن بیٹھا ہے۔ اور بیان کرنے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

لگا ہے ہمارے لئے (عجیب وغریب) مثالیں اور اس نے فراموش کر دیا ہے اپنی پیدائش کو۔ (گستاخ) کہتا ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا

اجی! کون زندہ کر سکتا ہے ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔ آپ فرمائیے (اے گستاخ سن!) زندہ فرمائے گا انہیں

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

وہی جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر مخلوق کو

عَلِيۡمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ

خوب جانتا ہے۔ جس نے (اپنی حکمت سے) رکھ دی تمہارے لئے

الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿٨٠﴾

سبز درختوں میں آگ پھر تم اس سے اور آگ سلگاتے ہو۔

اَوَ لَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ

کیا وہ (قادر مطلق) جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰى وَ هُوَ

قدرت نہیں رکھتا کہ پیدا کر سکے ان جیسی (چھوٹی سی) مخلوق۔ بیشک! (وہ ایسا کر سکتا ہے) اور وہی

الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـئًا

پیدا فرمانے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس کا حکم، جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے

اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ

تو صرف اتنا ہی ہے کہ وہ فرماتا ہے اس کو ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس وہ (ہر عیب سے) پاک ہے

بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٨٣﴾ ع

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

٥٥ سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ٩٧

اٰیَاتُهَا ٧٨ — رُکُوۡعَاتُهَا ٣

سورۂ رحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے حبیب کو) سکھایا ہے قرآن۔ پیدا فرمایا انسان (کامل) کو۔

عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾

(نیز) اسے قرآن کا بیان سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔

وَّالنَّجْمُ وَ الشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور (آسمان کے) تارے اور (زمین کے) درخت اسی کو سجدہ کناں ہیں۔ اور آسمان اسی نے بلند کیا

وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾

اور میزان (عدل) قائم کی۔ تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔

وَ اَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾

اور وزن کو ٹھیک رکھو انصاف کے ساتھ۔ اور تول کو کم نہ کرو۔

وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ ۪ۙ وَّ

اور اس نے زمین کو پیدا کیا ہے مخلوق کے لئے، اس میں گوناگوں پھل ہیں اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں غلافوں والی۔ اور اناج بھی بھوسا والا

وَ الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

اور خوشبودار پھول۔ پس (اے انس و جاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ لا

پیدا فرمایا انسان کو بجنے والی مٹی سے ٹھیکری کی مانند۔

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ ج فَبِاَيِّ

اور پیدا کیا جان کو آگ کے خالص شعلے سے۔ پس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ

(اے انس و جاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

مغربوں کا رب ہے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ لا بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اس نے رواں کیا ہے دونوں دریاؤں کو جو آپس میں مل رہے ہیں۔ ان کے درمیان آڑ ہے آپس

يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

میں گڈ مڈ نہیں ہوتے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ نکلتے ہیں

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان سے موتی اور مرجان۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کے زیر فرمان ہیں وہ جہاز جو سمندر میں

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

پہاڑوں کی مانند بلند نظر آتے ہیں۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے جو کچھ

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔ اورباقی رہے گی آپ کے رب کی

ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

ذات جو بڑی عظمت اور احسان والی ہے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْــَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ مانگ رہے ہیں اس سے (اپنی حاجتیں) سب آسمان والے اور زمین والے۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

ہر روز وہ ایک نئی شان سے تجلی فرماتا ہے۔ پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہم عنقریب توجہ فرمائیں گے تمہاری طرف اے جن و انس! پس تم

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اے گروہ جن و انس

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم میں طاقت ہے کہ تم نکل بھاگو آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

زمین کی سرحدوں سے تو نکل کر بھاگ جاو۔ (سنو!) تم نہیں نکل سکتے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

بجز سلطان کے (اور وہ تم میں مفقود ہے) پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ

بھیجا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ۔ اور دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کرسکو گے۔ پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾

پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو سرخ ہو جائے گا جیسے رنگا ہوا سرخ چمڑا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ تو اس روز کسی انسان اور جن سے

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اس کے گناہ کے بارے میں نہ پوچھا جائیگا۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ

تو انہیں پکڑ لیا جائے گا پیشانی کے بالوں سے اور ٹانگوں سے۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

جھٹلایا کرتے تھے مجرم۔ وہ گردش کرتے رہیں گے جہنم اور گرم کھولتے ہوئے

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پانی کے درمیان جو از حد گرم ہوگا۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغ (پھلدار) ٹہنیوں والے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے دونوں باغوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

جاری ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بستروں پر جن کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ

قنادیز کے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کا پھل نیچے جھکا ہوگا۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہوں گی۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ

جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ تو گویا یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

مرجان ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ

کیا احسان کا بدلہ بجز احسان کے کچھ اور بھی ہوتا ہے۔ پس (اے جن و انس) تم

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان دو کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

دو اور باغ بھی ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دونوں نہایت سرسبز وشاداب۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان میں دو چشمے جوش سے ابل رہے ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾

انار ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان میں اچھی سیرت والیاں اچھی صورت والیاں ہوں گی۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ حوریں، پردہ دار خیموں میں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان کو بھی اب تک نہ

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کسی انسان نے چھوا ہو گا اور نہ کسی جن نے۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز مسند پر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جو از حد نفیس، بہت خوبصورت ہو گی۔ پس (اے انسانو اور جنو!) تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (اے حبیب!) بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام بڑی عظمت والا،

وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

احسان فرمانے والا۔

اٰيَاتُهَا ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الواقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہو جائے گی۔ نہیں ہوگا جب یہ برپا ہو گی (اسے)

كَاذِبَةٌ ٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ٣ إِذَا رُجَّتِ

کوئی جھٹلانے والا۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی۔ جب زمین تھرتھر

الْأَرْضُ رَجًّا ۙ ٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ٥

کانپے گی، اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے،

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۙ ٦ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ ٧

پھر غبار بن کر بکھر جائیں گے۔ اور تم لوگ تین گروہوں میں بانٹ دیئے جاؤ گے۔

فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۗ ٨

پس (ایک گروہ) دائیں ہاتھ والوں کا ہو گا کیا شان ہو گی دائیں ہاتھ والوں کی۔

وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۗ ٩

اور (دوسرا گروہ) بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا کیا (خستہ) حال ہو گا بائیں ہاتھ والوں کا۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ١٠ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ١١

اور (تیسرا گروہ ہر کارِ خیر میں) آگے رہنے والوں کا وہ (اس روز بھی) آگے آگے ہوں گے وہی مقرب بارگاہ ہیں۔

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾

عیش و سرور کے باغوں میں۔ ایک بڑی جماعت پہلوں سے،

وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَۃٍ ﴿۱۵﴾

اور قلیل تعداد پچھلوں سے، ان پلنگوں پر جو سونے کی تاروں سے بنے ہوں گے،

مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان پر آمنے سامنے، گردش کرتے ہوں گے ان کے اردگرد

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَکْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ

نوخیز لڑکے جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے، (ہاتھوں میں) پیالے، آفتابے

وَ کَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

اور شرابِ طہور سے چھلکتے جام لئے ہوئے۔ نہ سردرد محسوس کریں گے اس سے

وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاکِهَۃٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور نہ مدہوش ہوں گے۔ اور میوے بھی (پیش کریں گے) جو وہ جنتی پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ رغبت کریں گے۔ اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں۔

کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوِٴ الْمَکْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

(سچے) موتیوں کی مانند جو چھپا رکھے ہوں۔ یہ اجر ہوگا ان نیکیوں کا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

جو وہ کرتے رہے تھے۔ نہ سنیں گے وہاں لغو باتیں

وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ

اور نہ گناہ والی باتیں۔ بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔اور

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾

دائیں ہاتھ والے، کیا شان ہو گی دائیں ہاتھ والوں کی۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾

بے خار بیریوں میں۔ اور کیلے کے گچھوں میں

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ

اور لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے آبشاروں میں اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا

پھلوں کی بہتات میں نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ

مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ

ان سے روکا جائے گا اور بستر بچھے ہوں گے اونچے اونچے پلنگوں پر۔ ہم نے

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

پیدا کیا ان کی بیویوں کو حیرت انگیز طریقہ سے۔ پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ

(دل وجان سے) پیار کرنے والیاں ہم عمر۔ (یہ سب نعمتیں) اصحاب یمین کے لئے مخصوص ہوں گی۔ ایک

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾

بڑی جماعت اگلوں سے اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہو گی۔

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

اور بائیں ہاتھ والے، کیسی خستہ حالت ہو گی بائیں ہاتھ والوں کی۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾

(یہ بدنصیب) جھلستی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے،

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

نہ یہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ آرام دہ۔ بیشک یہ لوگ پہلے

مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

بڑے خوشحال تھے۔ اور وہ اصرار کیا کرتے تھے بڑے

الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا

بھاری گناہ پر۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن

تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا کو بھی

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

(یہ ناممکن ہے) آپ فرما دیجئے بیشک اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقررہ وقت پر ایک جانے ہوئے دن میں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

پھر تمہیں اے گمراہ ہونے والو! اے جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

حکماً کھانا پڑے گا زقوم کے درخت سے۔ پس تم بھرو گے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾

اس سے (اپنے) پیٹوں کو۔ پھر پینا پڑے گا اس پر کھولتا پانی۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

اس طرح پیو گے جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی قیامت

الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

کے دن۔ (آج غور کرو) ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے پس تم قیامت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

بھلا دیکھو تو جو منی تم ٹپکاتے ہو۔ (اور سچ سچ بتاؤ) کیا تم اس کو (انسان بنا کر) پیدا کرتے ہو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم ہی نے مقرر کی ہے تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ

موت اور ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

جیسے اور لوگ پیدا کردیں اور تم کو ایسی صورت میں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا

اور تمہیں اچھی طرح علم ہے اپنی پہلی پیدائش کا پس تم (اس میں) کیوں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

غوروخوض نہیں کرتے۔ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو، (سچ سچ بتاؤ) کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ

اس کو اگاتے ہو یا ہم ہی اس کو اگانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا

تو اس کو چورا چورا بنا دیں پھر تم کف افسوس ملتے رہ جاؤ۔ (ہائے!) ہم تو

لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے۔ بلکہ ہم تو ہیں ہی بڑے بدنصیب۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے پانی جو تم پیتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہتے تو اس کو کھاری بنا دیتے، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے آگ کو جو تم سلگاتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

ہم نے ہی بنایا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ مند مسافروں کے لئے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

تو (اے حبیب!) تسبیح کیجئے اپنے رب عظیم کے نام کی۔ پس میں قسم کھاتا ہوں

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ اور اگر تم سمجھو تو

عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾ فِىۡ كِتٰبٍ

یہ بہت بڑی قسم ہے۔ بیشک یہ قرآن ہے بڑی عزت والا ایک کتاب

مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾

میں جو محفوظ ہے۔ اس کو نہیں چھوتے مگر وہی جو پاک ہیں۔

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا

یہ اتارا گیا ہے رب العلمین کی طرف سے۔ کیا تم اس

الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجۡعَلُوۡنَ

قرآن کے بارے میں کوتاہی کرتے ہو، اور (اس کی بے پایاں برکتوں سے) تم نے اپنا یہی نصیب

رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

لیا ہے کہ تم اس کو جھٹلاتے رہو گے؟ پس تم کیوں لوٹا نہیں دیتے جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے

الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾

اور تم اس وقت (پاس بیٹھے) دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا

اور ہم (اس وقت بھی) تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں البتہ تم

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ

دیکھ نہیں سکتے۔ پس اگر تم کسی کے پابند حکم نہیں ہو تو

مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

پھر کیوں نہیں لوٹا دیتے (مرنے والے کی روح) اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ ۙ فَرَوْحٌ

پس وہ (مرنے والا) اگر اللہ کے مقرب بندوں سے ہو گا تو اس کے لئے راحت،

وَّ رَيْحَانٌ ۙ ۵ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّآ اِنْ

خوشبودار غذائیں اور سرور والی جنت ہو گی اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ ۙ فَسَلٰمٌ لَّكَ

اصحابِ یمین (کے گروہ) سے ہو گا تو (اسے کہا جائے گا) تمہیں سلام ہو

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ ؕ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ

اصحاب یمین کی طرف سے۔ اور اگر (وہ مرنے والا)

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ

جھٹلانے والے گمراہوں سے ہوگا تو اس کی مہمانی

حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ ۙ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا

کھولتے پانی سے ہو گی۔ اور داخل ہونا پڑے گا اسے بھڑکتے دوزخ میں۔ بیشک (جو بیان ہوا) یہ

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) پاکی بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی

الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

جو بڑی عظمت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٣٠ ﴿٦٧﴾ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ﴿٧٧﴾ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَ هُوَ عَلٰى

منزہ وبرتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۨ ﴿١﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ

پر پوری طرح قادر ہے جس نے پیدا کیا ہے موت

وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

اور زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔

وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

اور وہی دائمی عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔ جس نے بنائے ہیں سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

آسمان اُوپر نیچے۔ تمہیں نظر نہیں آئے گا (خداوند) رحمٰن کی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی

آفرینش میں کوئی خلل۔ ذرا پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھ، کیا تجھے

مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

کوئی رخنہ دکھائی دیتا ہے؟ پھر بار بار نگاہ ڈالو

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤

لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہو کر درآنحالیکہ وہ تھکی ماندی ہوگی۔

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

اور بیشک ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا ہے

وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا

اور بنا دیا ہے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ۔ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب۔ اور جنہوں نے اِنکار کیا

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اپنے رب کا ان کے لیے عذابِ جہنم ہے اور جہنم بڑی بُری لَوٹنے کی جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ

جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو اس کی زوردار گرج سنیں گے اور وہ

تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ

جوش مار رہی ہوگی۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا چاہتی ہے۔ جب بھی اس میں

فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

کوئی جتھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس

نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵

کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔

فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ ج

پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اس کو (صاف صاف) کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَ قَالُوْا

نہیں اُتاری، تم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔ وہ کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

کاش! ہم (ان کی نصیحت کو) سنتے اور سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں

السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

میں نہ ہوتے۔ پس (اس روز) اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے۔ تو پھٹکار ہو

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اہلِ جہنم پر۔ بیشک جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ

بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے (اللہ کی) مغفرت اور اجر

كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط

عظیم ہے۔ تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا)

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ

بیشک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ (نادانو!) کیا وہ نہیں جانتا (بندوں کے احوال کو)

مَنْ خَلَقَ ط وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع هُوَ

جس نے (انہیں) پیدا کیا ہے۔ وہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا

تو ہے جس نے نرم کر دیا ہے تمہارے لیے زمین کو پس (اطمینان سے) چلو

فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ط وَ اِلَيْهِ

اس کے راستوں پر اور کھاؤ اس کے (دیے ہوئے) رزق سے۔ اور اسی کی

النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

طرف تم کو (قبروں سے) اُٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا

میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں غرق کر دے اور وہ زمین تھر تھر کانپنے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

کیا تم بے خوف ہو گئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

تم پر پتھر برسانے والی ہوا تب تمہیں پتا چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا (خود دیکھ لو) کہ (ان) پر میرا عذاب کتنا

كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

سخت تھا۔ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اُوپر (اُڑتے) کبھی نہیں دیکھا

صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؔؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (فضا میں) بجز

الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ

رحمٰن کے۔ بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (اے منکرو!) کیا تمہارے پاس کوئی

هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

ایسا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے (خداوند) رحمٰن

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

کے علاوہ۔ بیشک منکرین دھوکا میں مبتلا ہیں۔

غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ

کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ

اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کر لے۔ لیکن یہ لوگ سرکشی

وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ

اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو مُنہ کے بَل گرتا پڑتا چلا جا رہا ہے

اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ

وہ راہِ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر صراطِ

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ

مستقیم پر گامزن ہے۔ آپ فرمائیے وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ط

اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

(لیکن) تم بہت کم شکر کیا کرتے ہو۔ آپ فرمائیے اسی نے تم کو

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھیلا دیا ہے زمین میں اور (روزِ حشر) تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

(کفار ازراہِ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ

سچے ہو؟ آپ فرمائیے (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

میں تو محض واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔ پھر جس وقت اسے قریب آتے دیکھیں گے

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، اور انہیں کہا جائے گا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

کہ یہ ہے جس کا تم بار بار مطالبہ کرتے تھے۔ آپ فرمائیے (اے منکرو!)

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ

ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں،

اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمادے، تو کون بچا لے گا کافروں کو دردناک

اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ

عذاب سے۔ فرمائیے وہ (میرا خالق) بڑا ہی مہربان ہے ہم اسی پر

تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے۔ پس عنقریب تمہیں پتا چل جائے گا کہ کھلی

مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

گمراہی میں کون ہے۔ آپ پوچھئے اگر کسی صبح تمہارا پانی زمین کی تہہ میں اُتر جائے

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لا دے گا؟

۶۷ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳

اٰيَاتُهَا ۲۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ لا قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ لا

اے چادر لپیٹنے والے! رات کو (نماز کے لیے) قیام فرمایا کیجئے مگر تھوڑا۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ لا اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

یعنی نصف رات یا کم کر لیا کریں اس سے بھی تھوڑا سا۔ یا بڑھا دیا کریں اس پر

وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ ط اِنَّا سَنُلْقِيْ

اور (حسبِ معمول) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے قرآن کریم کو۔ بیشک ہم جلد ہی القا کریں گے

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

آپ پر ایک بھاری کلام۔ بلاشبہ رات کا

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ؕ اِنَّ لَكَ

قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ یقیناً آپ کو

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ؕ وَ اذْكُرِ اسْمَ

دن میں بڑی مصروفیتیں ہیں۔ اور ذکر کیا کرو اپنے

رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨ؕ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رب کے نام کا اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔ مالک ہے شرق

وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩

وغرب کا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس بنائے رکھیے اِسی کو اپنا کارساز۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ

اور صبر کیجئے ان کی (دل آزار) باتوں پر اور ان سے الگ ہو جایئے

هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ

بڑی خوبصورتی سے۔ آپ چھوڑ دیں مجھے اور ان جھٹلانے والے

اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔ ہمارے

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّ طَعَامًا ذَا

پاس ان کے لیے بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور غذا جو گلے میں

غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

پھنس جانے والی ہے اور دردناک عذاب۔ (یہ اس روز) جس دن لرزنے لگیں گے

الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے

مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا

ٹیلے بن جائیں گے۔ (اے اہلِ مکّہ!) ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک (عظیم الشان) رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

تم پر گواہ بنا کر، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰ کو)

رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ

رسول بنا کر بھیجا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے رسول کی تو ہم نے اس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا۔

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ

(ذرا سوچو) کہ تم کیسے بچو گے اگر تم کفر کرتے رہے

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ اَلسَّمَآءُ

اس روز جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا (اور) آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ

پھٹ جائے گا اس (کے ہول) سے۔ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر رہے گا۔ یقیناً

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس اب جس کا جی چاہے اختیار کر لے اپنے

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

رب کی طرف سیدھا راستہ۔ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (نماز میں)

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ

قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی نصف رات

وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ

اور کبھی تہائی رات اور ایک جماعت ان سے جو آپ کے ساتھ ہیں وہ بھی (یونہی قیام کرتے ہیں) اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اللہ تعالیٰ ہی چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے رات اور دن کو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم اس کی

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

طاقت نہیں رکھتے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی پس تم اتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا تم آسانی سے

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

پڑھ سکتے ہو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ

مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ سفر کرتے ہوں گے زمین میں

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

تلاش کر رہے ہوں گے اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کو اور کچھ لوگ

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا

اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو پڑھ لیا کرو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا

قرآن سے جتنا آسان ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا

الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا

کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہا کرو۔ اور جو (نیکی)

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

تم آگے بھیجو گے اپنے لیے تو اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

یہی بہتر ہے اور (اس کا) اجر بہت بڑا ہو گا۔

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

اور مغفرت طلب کیا کرو اللہ سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے،

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝۱ هُوَ الَّذِیْ

جو بادشاہ ہے، نہایت مقدس ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) جس نے

بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ

مبعوث فرمایا اُمیّوں میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سُناتا ہے انہیں

اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ

اس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں کتاب اور حکمت،

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۲ ۙ

اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور دُوسرے لوگوں کا بھی

وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

ان میں سے (تزکیہ کرتا ہے تعلیم دیتا ہے) جو ابھی ان سے آکر نہیں ملے۔ اور وہی سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے عطا فرماتا ہے اسے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔ ان کی مثال جنہیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا۔

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

پھر اُنہوں نے اس کا بار نہ اُٹھایا اس گدھے کی سی ہے جس نے بھاری کتابیں اُٹھا رکھی ہوں،

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

(اس سے بھی زیادہ) بری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

اللہ کی آیتوں کو۔ اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

آپ فرمائیے اے یہودیو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ صرف تم ہی

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

اللہ کے دوست ہو اور لوگ (دوست) نہیں ہیں تو ذرا مرنے کی آرزو تو کرو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا

تم سچے ہو۔ اور (اے حبیب!) وہ اس کی تمنا کبھی نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۞ ٧

جو وہ اپنے ہاتھوں پہلے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

آپ (انہیں) فرمایئے یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور

مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تمہیں مِل کر رہے گی پھر لوٹا دیا جائے گا تمہیں اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر چھپے اور ظاہر کو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ ٨ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں ان (اعمال) سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جب (تمہیں) بُلایا جائے نماز کی طرف جُمعہ کے دن

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تو دوڑ کر جاؤ اللہ کے ذکر کی طرف اور (فوراً) چھوڑ دو خرید وفروخت یہ تمہارے لیے بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ ٩ فَاِذَا قُضِيَتِ

اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ پھر جب پُوری ہو چکے

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو

فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

اللہ کے فضل سے اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتے رہا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا

فلاح پاؤ۔ اور (بعض لوگوں نے) جب دیکھا کسی تجارت یا تماشا کو تو بکھر گئے

اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

اس کی طرف اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیا۔ (اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انہیں) فرمائیے کہ جو نعمتیں اللہ کے پاس ہیں وہ کہیں بہتر ہیں

مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

لہو اور تجارت سے۔ اور اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ التغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اللہ ہی کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ؗ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ

پُوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

تم میں سے بعض مومن ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ

اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صُورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا

اور تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنایا۔ اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے۔ وہ جانتا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے نیز وہ جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور

تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

جسے تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫

کیا نہیں آئی تمہارے پاس ان کی خبر جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے۔

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

پس چکھ لیا اُنہوں نے اپنے کام (یعنی کفر) کا وبال اور ان کے لیے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اس کی وجہ یہ تھی کہ آتے رہے ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

پس وہ بولے کیا انسان ہماری رہبری کریں گے۔ پس اُنہوں نے کُفر کیا اور مُنہ پھیر لیا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ ٦ زَعَمَ

اور اللہ تعالیٰ بھی (ان سے) بے نیاز ہوگیا۔ اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا ہے۔ گمان کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

کفار کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ فرمایئے کیوں نہیں، میرے رب کی قسم

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى

تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں آگاہ کیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ ٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

اور یہ اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞ ٨ يَوْمَ

جو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبردار ہے۔ جس دن

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ

تمہیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن یہی گھاٹے کے ظہور کا دن ہے۔ اور

مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ

جو ایمان لے آیا اللہ پر اور نیک عمل کرتا رہا اللہ دُور فرما دے گا اس سے

سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اس کے گناہوں کو اور داخل فرمائے گا اسے باغوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩

ندیاں وُہ ان میں ہمیشہ رہیں گے تاابد یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہوں گے

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ ع مَآ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور یہ بہت بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔ نہیں

اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

پہنچتی (کِسی کو) کوئی مصیبت بجُز اللہ کے اذن کے اور جو

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

شخص اللہ پر ایمان لے آئے اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ

خوب جاننے والا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

تم نے رُوگردانی کی (تو تمہاری قسمت) ہمارے رسول کے ذمہ فقط کھول کر (پیغام) پہنچانا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خُدا نہیں۔ پس اللہ پر ہی بھروسا کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! تمہاری کچھ بیبیاں اور تمہارے کچھ بچے

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

تمہارے دشمن ہیں۔ پس ہوشیار رہو ان سے۔ اور اگر تم عفوو درگزر سے کام لو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ بیشک تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اجر عظیم ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

پس ڈرتے رہو اللہ سے جتنی تمہاری استطاعت ہے اور (اللہ کا فرمان) سنو اور اسے مانو

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ

اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔ اور جنہیں بچا لیا گیا ان کے نفس کے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

بخل سے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرضِ

حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

حسن دو تو وہ اُسے کئی گُنا کر دے گا تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا قدردان

حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

(اور) بہت حِلم والا ہے۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا ہے، سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٨ — ٩٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ ١٢ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا۔ اور ہم نے اُتار دیا ہے آپ سے

وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا

آپ کا بوجھ۔ جس نے بوجھل کر دیا تھا آپ کی پیٹھ کو۔ اور ہم نے بلند کر دیا

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ

آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ (فرائض نبوت سے) فارغ ہوں تو (حسب معمول) ریاضت میں لگ جائیں۔

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جائیں۔

آیاتها ٥ — ٩٧ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ — رکوعها ١

سورۃ القدر مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو اُتارا ہے شبِ قدر میں۔ اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ

الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

قدر کیا ہے۔ شبِ قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

اُترتے ہیں فرشتے اور رُوح (القدس) اس میں اپنے رب کے حکم سے۔

كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ہر امرِ (خیر) کے لیے۔ یہ سراسر (امن و) سلامتی ہے۔ یہ رہتی ہے طلوعِ فجر تک۔

رُكُوعُهَا ۱ | اسُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | اٰيَاتُهَا ۷

سورۃ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان

الرَّحِيۡمِۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ اِيَّاكَ

ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ مالک ہے روز جزا کا۔ تیری ہی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ اِهۡدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

سیدھے راستہ پر راستہ ان کا

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۵ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ع

اور نہ گمراہوں کا۔

اٰيَاتُهَا ٦ ‏ ١٠٩ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ١٨ ‏ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکٰفرون مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت

مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ⑤

کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

اٰيَاتُهَا ٤ ‏ ١١٢ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ٢٢ ‏ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاخلاص مکی ہے اس میں چار آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ٥

(اے حبیب!) فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا۔

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع

اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

اٰيَاتُهَا ٥ (١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾

آپ عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ

اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور ان کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں۔ اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ع

جب وہ حسد کرے۔

اٰیَاتُهَا ٦ (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الناس مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

(اے حبیب!) عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾

سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد (ہونے والا) ہے اور وہ نہیں

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ

سما رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

زمین وآسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا۔

درود تُنَجِّیْنَا

درود تُنَجِّیْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، اور ہمارے آقا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی آل پر، ایسا درود جس کی برکت سے تو ہمیں

مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا

نجات دے ہر قسم کے ڈر، خوف اور آفات سے اور جس کی بدولت تو پوری فرما دے

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ہماری تمام حاجتیں اور پاک فرما دے ہم کو تمام گناہوں

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

سے اور جس کے وسیلہ سے ہمیں فائز فرمائے اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر

وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور جس کی برکت سے تو ہمیں پہنچا دے خیرات و برکات کی انتہائی

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ

حدوں تک زندگی میں اور وصال کے بعد بھی بے شک تو

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

قبول فرمانے والا ہے ہماری دعاؤں کو اور بلند کرنے والا ہے ہمارے درجات کو

وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے اور مصیبتوں میں کام آنے والے

وَ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

اور بلاؤں کو دور کرنے والے اور حل کرنے والے ہماری سخت مشکلات کو،

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰهِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

میری مدد فرما! میری مدد فرما! میری مدد فرما! الٰہی! بیشک تو ہی ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

قادر ہے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما۔

دُعائے نظرِ بد

دعائے نظر بد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ باتوں اللہ کے جو پوری ہیں ہر

شَیْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّةٍ۔

شیطان سے اور ہر زہردار جانور سے اور ہر آنکھ نظر لگانے والی سے۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ

اے زندہ جب کہ نہیں زندہ ہوگا کوئی بیچ ہیشگی ملک اپنے کے اور

وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

بقا اپنے کے اے زندہ۔

دُرُوْدِ شِفَآء

دُرودِ شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکتیں نازل کر ہمارے سردار اور مولیٰ

مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ

محمد پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافیت اور

وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ

ان کی شفاء ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ

وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا

کی آل اور اصحاب پر ہمیشہ درود و سلام بھیج۔

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ